السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید سودی کاروبار کرتا ہے وہ اپنے یا کسی دوسرے گاؤں میں مسجد یا کنواں برائے رفاہ عام بنوانا چاہتا ہے، لیکن لوگ اس کو سود خوری کی وجہ سے انکار کرتے ہیں، زید کہتا ہے کہ: سودی کاروبار میں لگے ہوئے اور سودی روپیوں کے علاوہ، میرے پاس غیر سودی اور حلال کمائی کے روپئے بھی ہیں، جس سے مسجد یا کنواں بنواؤں گا، کیا زید کے قول کی تصدیق کی جائے، اور اس کو مسجد وغیر بنوانے کی اجازت دے دی جائے؟

(محمد مسلم رحمانی مالدہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سود خوار زید اپنی حلال کمائی سے اور ان روپیوں سے جن کو اس نے سودی کاروبار میں نہیں لگا رکھا ہے مسجد وغیرہ بنوا سکتا ہے، اس میں بلاشبہ نماز جائز اور موجب ثواب ہوگی اور کنوئیں سے فائدہ اٹھانا جائز ہوگا۔ زید کی تصدیق یعنی اس کو اس قول میں سچا سمجھنے میں کوئی مانع موجود نہیں ہے۔ کفار مکہ نے اپنی حلال کمائی سے خانہ کعبہ تعمیر کیا تھا اور اب کوئی غیر مسلم تعمیر مسجد کو ثواب اور پن کا کام سمجھ کر حلال کمائی سے امداد کرنا چاہے تو اس کا قبول کرنا جائز ہوگا۔

(محدث دہلی: ج:1 ش:5 رمضان 1365ھ اگست 1946ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 189

محدث فتویٰ